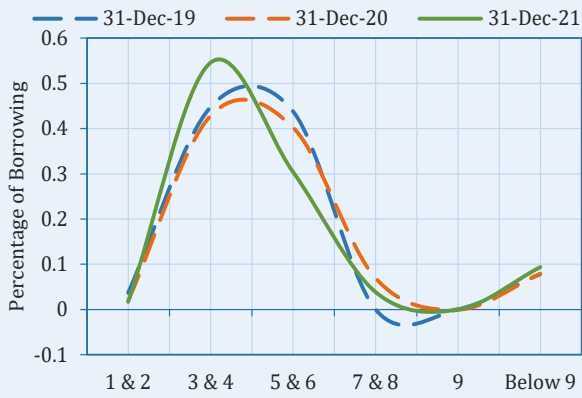


بکس 7.1: بینکوں کے سرفہرست قرض گیر گروپوں کی مالی کارکردگی اور اسباب

تعارف

او آر آر فریم ورک: اسٹیٹ بینک بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ کارپوریٹ قرض گیروں کی او آر آر (ایک قسم کی کریڈٹ ریٹنگ جس کا اندازہ قرض دینے والے ادارے خود کرتے ہیں) اور ان کی طرف سے حاصل کردہ ہر فنانسنگ سہولت کی فیسلٹی ریٹنگ دونوں مرتب کریں۔¹⁷⁹ او آر آر سے قرض گیر کی قرضہ جاتی ساکھ کی عکاسی ہوتی ہے اور یہ قرض گیر کے نادہندہ ہونے یا تسلی بخش کارکردگی کی ایک ممکنہ پیش گوئی ہے۔ درجہ بندی 1 سے 12 تک ہے، جس میں فعالیت یا کارکردگی کا زمرہ 1 سے 9 تک اور نادہندگی کا 10 سے 12 تک ہے۔

چارٹ 7.1.1: قرضہ لینے والے 30 بڑے گروپوں کی داخلی درجہ بندی



Source: SBP Estimates

تجزیہ کے نتائج

گروپوں کے مختلف قرض گیر اداروں کے 'او آر آر' کی بنیاد پر، ان گروپوں کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے ہر گروپ کی مجموعی اوسط درجہ بندی (قرضوں کے حجم کے لحاظ سے وزن) مرتب کی گئی۔ ہمارے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ سرفہرست 30 گروپوں میں سے اکثر کی درجہ بندی اوسط یا اچھے معیار کی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2021ء کے دوران سرفہرست 30 گروپوں نے 'او آر آر' درجہ بندی کے لحاظ سے اپنی ساکھ کو 2020ء کے مقابلے میں بہتر بنایا، کیونکہ 2020ء کے دوران خصوصاً پہلی ششماہی میں لاک ڈاؤن رہا تھا۔ بڑے قرض گیر گروپوں کی داخلی درجہ بندی 2020ء سے 2021ء میں بہتر ہوئی جو درجہ بندی کی فریکوئنسی ڈسٹری بیوشن میں مثبت تبدیلی سے ظاہر ہے۔ درحقیقت دسمبر 2019ء کی نسبت دسمبر 2021ء میں قرضہ جاتی درجہ بندی کی مجموعی فریکوئنسی ڈسٹری بیوشن بہتری ہوئی ہے کیونکہ

نئی شعبے کی بڑی کارپوریٹ کمپنیاں بینکوں کے بڑے قرض گیروں میں شامل ہیں۔ درحقیقت کارپوریٹ زمرہ بینکوں کے کل قرضوں کا 66.5 فیصد استعمال کرتا ہے۔ زیادہ تر بڑے قرض گیر ادارے دراصل دیویچکر کاروباری اداروں کا بھی حصہ ہیں، جن کا مجموعی طور پر اور بھی زیادہ انکشاف ہے چنانچہ سے بینکوں کے خطرہ قرض میں ارتکاز کا عنصر مزید شامل ہو جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے واحد قرض گیر اور قرض گیر گروپوں کو قرض دینے کی بینکوں کے انکشاف پر حد مقرر کی ہے، اس کے علاوہ بڑے انکشاف پر بھی مجموعی حد مقرر کی ہے۔ بڑے کارپوریٹ قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کی مالی حالت میں کسی بھی قسم کی خرابی اور غلطی ہو جائے تو بینکاری شعبے پر اس کے نظامیاتی (systemic) اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ایسی کوئی ممکنہ صورت حال کئی بینکوں سے بڑے پیمانے پر قرضوں اور انکشاف کی وجہ سے رونما ہو سکتی ہے۔ لہذا، بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کی مستحکم مالی صحت اور مستحکم کارکردگی بھی بینکاری نظام کے استحکام کے لیے اہم ہے۔ اس باکس میں، بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کی مجموعی مالی حالت کے علاوہ ان کے قرض واپسی کے طرز عمل اور صلاحیت کا تجزیہ کیا گیا ہے جس میں درج ذیل پہلو پیش نظر رکھے گئے ہیں:

الف۔ بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کی قرضہ جاتی ساکھ کا بینکوں کا اپنا تخمینہ جو بینکوں کے تفویض کردہ او آر آر (Obligor Risk Rating) کے ذریعے کیا گیا۔

ب۔ قرض گیروں کا بینکوں کو واجبات کی ادائیگی کے وقت رویہ جب واجبات کی ادائیگی کا وقت گزر چکا ہو۔

ج۔ معروف کارپوریٹ قرض گیروں کے تازہ ترین مالی اظہار، نیز مارکیٹ کی بنیاد پر اظہار دیے جوتاتے ہوں کہ سرمایہ کاران فرموں کی قدر کیسے کرتے ہیں۔¹⁷⁸

قرضہ جاتی ساکھ کا تجزیہ

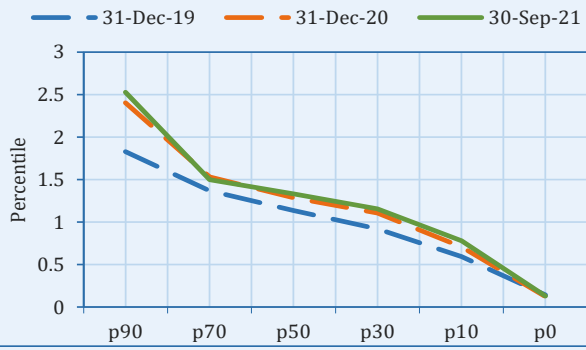
قرضہ جاتی ساکھ کا تجزیہ کرنے کے لیے 247 فرموں میں سے سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کو لیا گیا اور بینکوں کی جانب سے ان کو تفویض کردہ او آر آر کو پیش نظر رکھا گیا۔ ان گروپوں کی شناخت شدہ کمپنیوں کے پاس بینکوں کے کارپوریٹ / تجارتی قرضے کے 31 دسمبر 2021ء تک پورٹ فولیو کا تقریباً 20.03 فیصد ہے۔

¹⁷⁹ نی ایس ڈی سرکلر نمبر 8 برائے 2007ء

¹⁷⁸ اسے بلوم برگ سے لیا گیا ہے، جو فہرستی کمپنیوں کے اظہار پر مرتب کرتا ہے۔

فرموں کا تفصیلی جائزہ مالی اظہار پر اور مارکیٹ پر مبنی اظہار پر استعمال کرتے ہوئے لیا گیا جن میں یہ شامل ہیں: اثاثوں پر منافع، ایکویٹی پر منافع، جاری تناسب (سی آر)، آئی سی آر، گراس مارجن (جی ایم)، فی حصص آمدنی (ای پی ایس) اور پرائس ٹوبک (پی/بی) تناسب۔ ستمبر 2021ء کے تازہ ترین دستیاب ڈیٹا کا موازنہ دسمبر 2020ء اور دسمبر 2019ء کے ڈیٹا سے کیا گیا۔

چارٹ 7.1.4: کمپنیوں کی سیالیت کا جاری تناسب، پرسنٹائل کی تقسیم



Source: Bloomberg

اعداد و شمار کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ قرض لینے والی بیشتر سرفہرست کمپنیوں نے 2021ء میں مالی اظہار یوں میں بہتری دکھائی جو دوران سال معاشی اظہار یوں میں آنے والی مستحکم بحالی سے ہم آہنگ ہے۔ مختلف مالی اور مارکیٹ کے اظہار پر بتاتے ہیں کہ 2021ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں سرفہرست قرض گیر کمپنیوں نے اجناس کی عالمی قیمتیں اور مہنگائی بڑھنے کے باوجود لچکدار کارکردگی دکھائی، خاص طور پر دوسری ششماہی میں۔

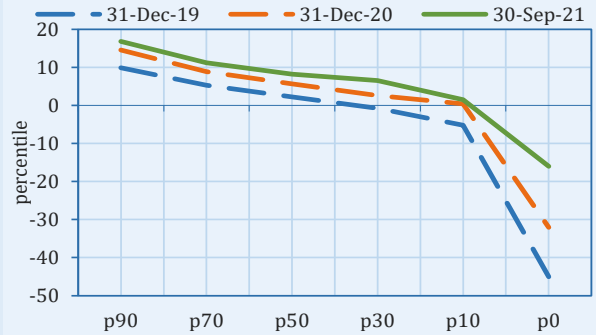
ان تمام فرموں میں دسمبر 2020ء اور دسمبر 2019ء دونوں کے مقابلے میں 2021ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں اثاثوں پر منافع بہتر ہوا کیونکہ گزشتہ دو برسوں کے مقابلے میں 2021ء میں فرموں کی نفع یابی بڑھ گئی (چارٹ 7.1.2)۔

اسی طرح ان تمام فرموں کا 2021ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں ایکویٹی پر منافع بڑھ گیا جس کی وجہ پچھلے دو برسوں کے مقابلے میں 2021ء میں زیادہ نفع یابی ہے (چارٹ 7.1.3)۔

فرموں نے سیالیت کے لحاظ سے جاری تناسب (سی آر) کی سطح ستمبر 2020ء کی طرح دسمبر 2020ء میں بھی برقرار رکھی، حالانکہ کارپوریٹ شعبے میں کاروباری سرگرمیوں اور جاری سرمائے کی ضروریات میں نمایاں بحالی دیکھی گئی تاہم ان فرموں کا خاکہ سیالیت دسمبر 2019ء کی کووڈ 19 سے پہلے کی سطح سے زیادہ مضبوط

سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی جو درجہ بندی دسمبر 2019ء میں یعنی کووڈ-19 سے کچھ پہلے تھی، اس میں دسمبر 2021ء میں بہتری آگئی (چارٹ 7.1.1)۔

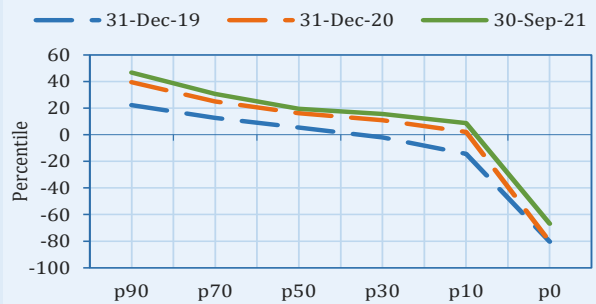
چارٹ 7.1.2: کمپنیوں کے اثاثوں پر منافع، پرسنٹائل کی تقسیم



Source: Bloomberg, SBP

’او آر آر‘ میں تبدیلی بینکوں کے اس قدامت پسندانہ موقف کی بھی عکاس ہے کہ بہتر معیار کے قرض گیروں کو قرض دیا جائے۔ جیسا کہ آگے بحث کی گئی ہے، مالی اور مارکیٹ پر مبنی اظہار پر بینکاری شعبے سے قرض لینے والی معروف فرموں کی 2021ء میں مضبوط مالی کارکردگی ظاہر کرتے ہیں۔ نیز مارکیٹ پر مبنی مستحکم اظہار پر ان فرموں کے بارے میں سرمایہ کاروں کے تصور کی عکاسی کرتے ہیں۔

چارٹ 7.1.3: کمپنیوں کی ایکویٹی پر منافع، پرسنٹائل کی تقسیم

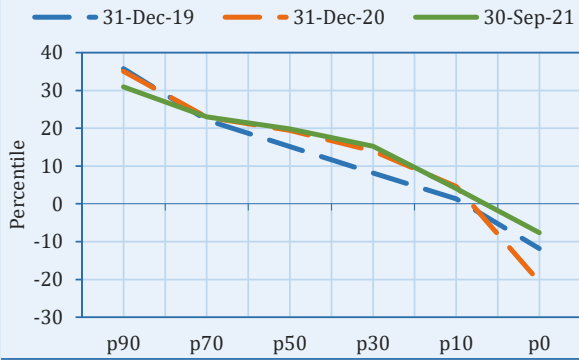


Source: Bloomberg

سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی فہرستی فرموں کی مالی اصابت اور کارکردگی

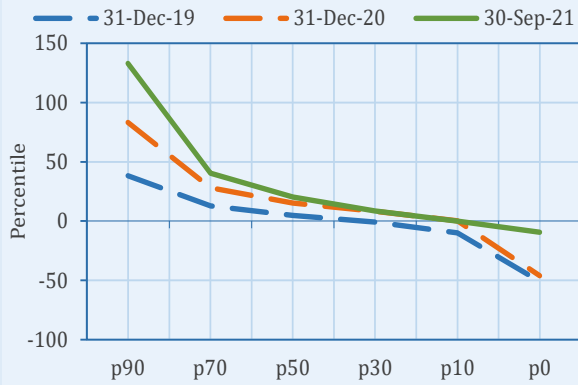
پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے اعداد و شمار کے مطابق 2021ء کے اختتام تک پی ایس ایکس میں مجموعی طور پر 536 کمپنیاں (بشمول نادرہ کمپنیاں) رجسٹرڈ تھیں۔ متنوع ذرائع سے موصولہ معلومات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان 536 فہرستی کمپنیوں میں سے 84 کمپنیوں کا تعلق ان سرفہرست 30 گروپوں سے تھا جو بینکاری شعبے سے قرض لیتے ہیں۔ ان فرموں کی مالی مضبوطی کا تجزیہ کرنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کہ مارکیٹ اور عام سرمایہ کاروں کی نظر میں ان کی کیا قدر ہے، ان لسٹڈ

چارٹ 7.1.6: کمپنیوں کا مجموعی منافع، پرسنٹائل کی تقسیم



Source: Bloomberg

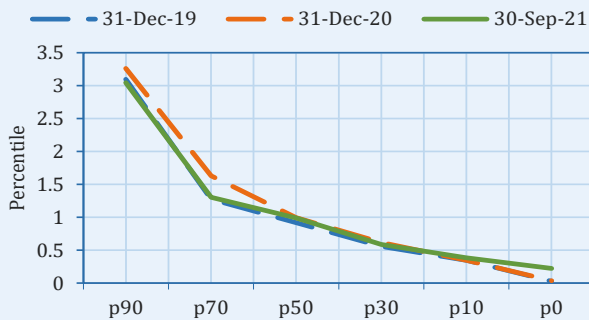
چارٹ 7.1.7: کمپنیوں کی فی حصص آمدنی، پرسنٹائل کی تقسیم



Source: Bloomberg

دیکھتے ہوئے پرائس ٹوبک کم تناسب کا مطلب یہ ہے کہ اسٹاک کی قیمتوں میں اضافہ کی گنجائش ہے، جو سرمایہ کاروں کے لیے اچھی علامت ہے (چارٹ 7.1.8)۔

چارٹ 7.1.8: کمپنیوں کا پرائس ٹوبک (پی/بی) تناسب، پرسنٹائل کی تقسیم



Source: Bloomberg

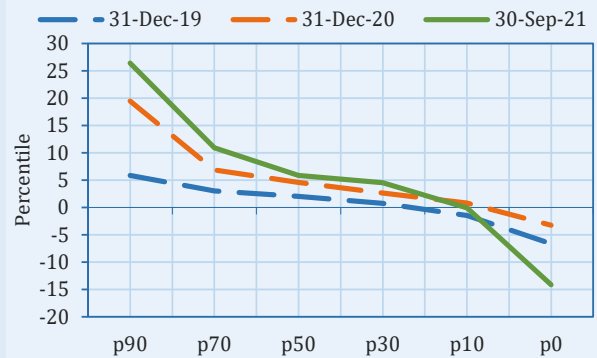
اختتامیہ

بینکوں سے قرض لینے والے سرفہرست 30 گروپوں کے او آر آر کے مقابلے سے پتہ چلتا ہے کہ ان گروپوں نے 2020ء کے مقابلے میں 2021ء میں اپنی قرضہ جاتی

ہو۔ یہ بہتری ان فرموں کے مستقبل کے لیے اچھی علامت ہے، اور اس بات کی بھی عکاسی ہوتی ہے کہ کووڈ 19 کی آمد کے بعد کاروباری اور معاشی سرگرمیوں کے سہارے کے لیے مارکیٹ میں سیالیت کی مناسب فراہمی کی خاطر اسٹیٹ بینک کی پالیسیاں موثر رہیں (چارٹ 7.1.4)۔

سرفہرست قرض گیر فرموں نے 2021ء کے دوران اپنی ادائیگی قرض کی صلاحیت بلحاظ آئی سی آر بھی بہتر بنائی جس کی وجہ آمدنی میں اضافے کے علاوہ پست شرح سود کے سبب مالی اخراجات میں کمی ہے۔ پست شرح سود 2020ء کے دوران اور 2021ء کی پہلی تین سہ ماہیوں کے دوران برقرار رہی (چارٹ 7.1.5)۔ پالیسی ریٹ ستمبر 2021ء میں 7 فیصد تھا جسے بڑھا کر دسمبر میں 9.75 فیصد کر دیا گیا۔ پالیسی ریٹ بڑھنے کے نتیجے میں کاروباری اداروں کے مالی اخراجات بڑھ سکتے ہیں تاہم، عام طور پر فرموں کے پاس خاصا مضبوط مارجن ہے جس سے انہیں قرض لینے کی مالی لاگت میں اضافہ برداشت کرنے میں مدد ملے گی۔

چارٹ 7.1.5: کمپنیوں کی آئی سی آر، پرسنٹائل کی تقسیم



Source: Bloomberg

مجموعی منافع کے تناسب کے لحاظ سے فرموں کی بنیادی آمدنی کم و بیش مستحکم رہی کیونکہ مہنگائی اور اجناس کی عالمی قیمتوں میں اضافے نے خام مال اور پیداوار کی قیمتوں کو یکساں طور پر متاثر کیا تاہم، فرموں اور ان کے بنیادی شعبوں کی مخصوص انفرادی حرکیات کے پیش نظر بعض کے منافع میں کچھ تبدیلی دیکھی گئی (چارٹ 7.1.6)۔

مارکیٹ کے اظہاریوں کے لحاظ سے زیر جائزہ فرموں کی فی حصص آمدنی میں دسمبر 2019ء اور دسمبر 2020ء دونوں کے مقابلے میں 2021ء میں بہتری آئی جس کی وجہ فرموں کی زیادہ نفع یابی ہے (چارٹ 7.1.7)۔

زیر جائزہ فرموں کا پرائس ٹوبک (پی/بی) تناسب کم و بیش پچھلے دو سال کی سطح پر رہا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ عملی کارکردگی اور آمدنی میں حالیہ بہتری کی عکاسی فرموں کے حصص کی قیمتوں میں نہیں ہو رہی۔ فہرستی کمپنیوں کے 2021ء میں بلند منافع کو

معیشت کی بحالی کا سال رہا جس میں قرض لینے والی سرفہرست کمپنیاں بہتر درجہ بندی، بحیثیت مجموعی مضبوط مالی کارکردگی اور زیادہ مستحکم مارکیٹ اظہار یوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

اہلیت (یعنی او آر آر) کو بہتر بنایا ہے۔ قرضے کی درجہ بندی میں بہتری بینکوں کی جانب سے دانشمندانہ اور خطرے سے بچنے کے موقف کی عکاسی کرتی ہے کہ بڑی کمپنیوں کا زیادہ اکتشاف کیا جائے جن کے پاس بہتر قرضہ جاتی ساکھ ہے۔ 2021ء